Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۳۵ | ۱۸ ربیع الثانی ۱۴۰۱ھ ؛ ۲۴ تبلیغ ۱۳۶۰ ؛ ۲۴ فروری ۱۹۸۱ء | نمبر ۴۴

دعا کے بغیر تو زندگی کا مزا ہی نہیں۔ حضور ایدہ اللہ کا ارشاد

اگر آدمی چوکس اور بیدار ہو کر دعا کی طرف توجہ نہ دے تو وہ دعا میں غفلت کر جاتا ہے

اس وقت انسانیت، ہمارے اپنے بھائی اور آج کی نسل ہماری دعاؤں کی بہت محتاج ہے

صحت اور بیماری کا تسلسل جاری ہے۔ مسجد اقصیٰ میں سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا خطبہ جمعہ

ربوہ ۲۰ تبلیغ / فروری۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب جماعت کو تلقین فرمائی ہے کہ وہ دعائیں کرنے سے کبھی غافل نہ ہوں حضور نے فرمایا کہ دعا کے بغیر تو زندگی کا مزا ہی نہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ آج یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ ادا کرنے سے قبل خطبہ جمعہ ارشاد فرما رہے تھے۔

حضور ایدہ اللہ نے احباب جماعت کو یہ قیمتی نصیحت کرنے سے پہلے اپنی بیماری کے بارے میں بتایا۔ حضور نے فرمایا کہ صحت اور بیماری کا تسلسل ابھی جاری ہے بیچ میں آرام آجاتا ہے۔ اور پھر بیماری حملہ کرتی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ چند دن میں اسلام آباد میں رہا۔ وہاں پر چیک اپ کرایا بعض ٹیسٹ ہوئے۔ ان کے نتیجہ میں پھر سے ایک ماہ کے لئے اینٹی بائیوٹک دواؤں کا کورس تجویز ہوا۔ حضور نے فرمایا بیماری تو انسان کے ساتھ لگی ہی ہوئی ہے۔ اس لئے کہ غلطی کرنا انسان کے ساتھ ہوا ہے۔ قرآن کریم نے فرمایا ہے

اِذَا مَرِضْتُ

یعنی انسان کوئی غلطی کرتا ہے۔ جس سے وہ بیمار ہو جاتا ہے۔ لیکن شفا اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے جو کچھ بھی ہمیں حاصل کرنا ہو اس کے لئے دعا کرنی پڑتی ہے۔ حضور نے فرمایا میں دعا کرتا ہوں اور آپ سے بھی امید کرتا ہوں کہ آپ بھی دعا کریں گے کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت دے۔ اور زیادہ سے زیادہ کام کرنے کی توفیق دے۔ حضور نے فرمایا کہ ذمہ داری کے کام انسان کو کرنے ہی پڑتے ہیں اور کرنے

انجمن احمدیہ

ربوہ ۲۲ فروری / تبلیغ۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جہلم اور اسلام آباد میں چند روز قیام فرمانے کے بعد ۱۹ فروری بروز جمعرات شام ساڑھے چھ بجے کے قریب مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ بخیریت تمام واپس پہنچ گئے۔ الحمد للہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضرت اقدس کو گردوں میں انفکشن پھر عود کر آئی ہے نیز ضعف کی تکلیف ہے۔

احباب کرام پوری دلسوزی اور درد کے ساتھ پورے تواتر اور التزام سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و عافیت کے لئے دعائیں کریں۔ اور اپنی شبانہ روز تضرعات میں کوئی کمی نہ آنے دیں۔ اللہ تعالیٰ حضور کو کامل صحت یابی عطا کرے۔ آمین۔

۔۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی

(باقی صفحہ پر)

بھی چاہئیں۔ اس میں نہ آپ پر کوئی احسان ہے، نہ کسی اور پر کوئی احسان ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اس بیماری میں جب بھی کبھی آرام ملا تو آرام کے دنوں کا جمع شدہ کام رات دو دو بجے تک کام کر کے ختم کرنا پڑا۔ ڈاک جو جمع ہو گئی تھی۔ وہ نکالنی پڑی۔ حضور نے فرمایا کہ جب بیماری ہوتی ہے تو بعض دن ایسے آتے ہیں کہ کوئی کام نہیں ہوتا۔ اور کام جمع ہوتا جاتا ہے اور پھر جب صحت ہو جاتی ہے۔ تو کام زیادہ کرنا پڑتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ یہ ایک سلسلہ ہے جو جاری ہے۔

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

ولادت باسعادت

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی رقم فرماتی ہیں:

اللہ تعالیٰ نے ۱۰ فروری کو منصور احمد خان مبلغ جرمنی اور عزیزہ امۃ العلیم عصمت بنت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود نواب زادہ مسعود احمد خان کا پوتا اور صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کا نواسہ ہے۔

نیز اللہ تعالیٰ نے ۹ فروری کو نواب زادہ مسعود احمد خان کی سب سے چھوٹی بیٹی امۃ الناصر اور ظہیر احمد خان کو بھی بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرمی نصیر احمد خان صاحب پروفیسر تعلیم الاسلام کالج کا پوتا اور نواب زادہ مسعود احمد خان صاحب کا نواسہ ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودگان کو صحت و سلامتی والی زندگی عطا کرے اور نیک اور خادم دین بنائے۔ آمین

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

امراء اضلاع اور صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ کیلئے

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے جماعتہائے احمدیہ پاکستان کے امراء اور صدر صاحبان کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جا رہا ہے کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں جو رقوم ۱۲ مارچ ۱۹۸۱ء تک خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع ہو جائیں گی وہ ساتویں سال کے مرحلہ میں شمار ہونگی۔ جماعتیں اس سے فائدہ اٹھائیں تاکہ کوئی جماعت بقایا دار نہ رہ جائے۔ جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

پبلشر: مسعود احمد ؛ پرنٹر: سید عبدالحی ؛ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۸ ربیع الثانی ۱۴۰۱ھ

۲۴ تبلیغ ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سورۃ فاتحہ کی تاثیرات

اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب قرآن مجید کا لفظ لفظ ایک معجزہ اور اللہ تعالیٰ کی ذات کا نشان ہے۔ اس پر عظمت اور بلند مرتبت کتاب کو پڑھنا گویا دنیا جہان کی مشکلات سے چھٹکارا پانا اور ہر قسم کے ہموم و غموم سے رہائی پانا ہے۔ اللہ جلشانہ نے اس کتاب کو نازل کر کے اپنے کمزور اور بیکس بندوں پر بہت بڑا احسان فرمایا۔

اس کتاب کا یوں تو ہر لفظ ایک کمال ہے مگر اس کی ابتداء یعنی سورۃ فاتحہ جس میں کل سات آیات ہیں قوت و تاثیر اور لطف و گہرائی کا گویا ایک زبردست خزانہ ہے۔ یہ وہی سورۃ ہے جس کی خبر انجیل میں اس مفہوم میں دی گئی تھی کہ ایک نبی نے ایک فرشتہ کو دیکھا جس کے ہاتھ میں ایک کتاب تھی اس کا ایک پاؤں زمین پر اور ایک خشکی پر تھا اور وہ شیر کے غرانے کی مانند بلند آواز میں پکارا اس کی آواز سے سات گرجیں پیدا ہوئیں جن میں سے ہر ایک میں ایک مخصوص کلام سنائی دیا۔ اس تمثیل میں یہ پیشگوئی بھی تھی کہ اس کتاب کی عظمت آخری زمانے میں ظاہر ہوگی۔

قرآن پاک کی اس سورۃ کی تعریف و توصیف اور اس کے جامع اور متنوع مطالب کا پُرعظمت اور شایان شان بیان اللہ تعالیٰ نے حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے مقدر کر رکھا تھا۔ چنانچہ آپ نے اپنی متعدد کتب میں سورۃ فاتحہ کی ان سات آیات کی اتنی جامع تفسیر بیان کی ہے کہ ان کے بیان سے پوری ایک کتاب مرتب کر لی گئی ہے۔ حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کو یہ فخر اور امتیاز حاصل ہے کہ سب سے پہلے آپ نے قرآن کریم کی اس سورۃ کے بلند ترین مرتبے کو پوری صفائی اور صحت سے پوری تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا۔ اور محض زبانی جمع خرچ سے نہیں بلکہ بھرپور استدلال سے یہ ثابت کیا کہ اللہ کے کلام کا یہ حصہ الٰہی کلام کا نچوڑ اور مغز ہے اور اس کی مثل بنانے میں کبھی بھی کوئی شخص نہ کامیاب ہو سکا ہے اور نہ کامیاب ہو سکے گا۔ اس سورۃ کی تلاوت اور اس پر غور و فکر کرنے میں عجیب در عجیب فوائد چھپے ہوئے ہیں اور جتنا کوئی شخص اس تفسیر پر غور کرتا چلا جائے اتنے ہی گہرائی سے اس کے مطالب کھلتے چلے جاتے ہیں۔

اس سورۃ کی تاثیر بھی حیران کن ہے۔ حضرت اقدس بانیٔ جماعت احمدیہ اس سورۃ کی معجزانہ تاثیرات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:۔

"حق بات یہی ہے کہ سورت فاتحہ ہر علم اور معرفت پر محیط ہے وہ سچائی اور حکمت کے تمام نکات پر مشتمل ہے۔ اور یہ ہر سائل کا جواب دیتی اور ہر حملہ آور دشمن کو تباہ کرتی ہے۔ نیز ہر مسافر کو جو مہمان نوازی چاہتا ہے کھلاتی اور آنے جانے والوں کو پلاتی ہے۔ بے شک وہ ہر شبہ کو جو ناکامی کی حد تک پہنچانے والا ہو زائل کر دیتی ہے اور ہر غم کو جس نے بوڑھا کر دیا ہو جڑ سے اکھیڑ دیتی ہے اور ہر گم شدہ راہنما کو (راہِ راست پر) واپس لاتی ہے۔ اور ہر خطرناک دشمن کو شرمندہ کرتی ہے۔ طالبانِ ہدایت کو بشارت دیتی ہے۔ گناہوں کے زہر اور دلوں کی کجی کے لئے اس جیسا کوئی اور معالج نہیں۔ اور وہ حق اور یقین تک پہنچانے والی ہے۔"

(ترجمہ از کرامات الصادقین صفحہ ۱۰۳)

یہ عظیم آیات قرآنی قلب و روح کو گندگی سے صاف کرتیں اور دلوں کو راستی اور سچائی کی طرف رہنمائی کرتی ہیں۔ اس سورۃ کی روحانی تاثیر نہایت درجہ قابلِ غور اور حیران کن ہے۔ حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اپنی بالکمال کتب میں اس سورۃ کی اس تاثیر کی طرف خصوصیت سے توجہ دلائی ہے۔ حضور سورۃ فاتحہ کی بے مثال تاثیرات روحانیہ کے باب میں فرماتے ہیں:۔

"سورۃ فاتحہ اور قرآن شریف میں ایک اور خاصہ بزرگ پایا جاتا ہے کہ جو اس کلام پاک سے خاص ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ اس کو توجہ اور اخلاص سے پڑھنا دل کو صاف کرتا ہے اور ظلماتی پردوں کو اٹھاتا ہے اور سینے کو منشرح کرتا ہے اور طالبِ حق کو حضرت احدیت کی طرف کھینچ کر ایسے انوار اور آثار کا مورد کرتا ہے کہ جو قربانِ حضرت احدیت میں ہونی چاہیئے اور جن کو انسان کسی دوسرے حیلہ یا تدبیر سے ہرگز حاصل نہیں کر سکتا۔"

(براہین احمدیہ جلد چہارم صفحہ ۴۳۷، ۴۳۸ حاشیہ نمبر ۱۱)

سیدنا حضرت اقدس بانیٔ جماعت احمدیہ نے اس سورۃ کو اپنی خوبصورتی رعنائی اور تاثیر میں گلاب کے پھول سے مشابہت دی ہے۔ اور بڑی تفصیلی بحث سے یہ ثابت فرمایا ہے کہ جس طرح گلاب کے پھول میں نزاکت و رعنائی کے علاوہ مخفی تاثیرات ہیں۔ اسی طرح سے اس سورت میں بھی متنوع فوائد اور خاصیتیں پنہاں ہیں۔ غرضیکہ یہ مضمون ایک تفصیل کا متقاضی ہے۔

اسی لئے حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ جوبلی سکیم کا جو روحانی پروگرام ارشاد فرمایا ہے اس میں سورۃ فاتحہ کو دن میں سات بار غور و فکر سے پڑھنا بھی شامل ہے۔ احباب جماعت اس کا التزام کرتے ہیں جو سُست ہیں ان کو بھی اس طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ اور اس سورت کے آسمانی معارف سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم۔ جواہر الکلام

وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گذرا جانتے ہو وہ کیا تھا

وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا

ارشاد باری تعالیٰ

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ ۝

(النمل: ۶۳)

ترجمہ:۔ (نیز بتاؤ تو) کون کسی بے کس کی دعا سنتا ہے۔ جب وہ اس خدا سے دعا کرتا ہے اور (اس کی) تکلیف کو دور کر دیتا ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ مَنْ لَّمْ یَسْئَلِ اللّٰهَ یَغْضَبْ عَلَیْهِ۔ (ترمذی ابواب الدعوات)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو خدا سے نہیں مانگتا اس پر خدا ناراض ہوتا ہے۔

ملفوظات حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ

"وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گذرا کہ لاکھوں مُردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دُنیا میں ایک دفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان سے سُنا۔ کچھ جانتے ہو وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اُس اُمّی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔ اللھم صل وسلم وبارک علیہ وآلہ بعدد ھمہ وغمہ وحزنہ لھذہ الامۃ وانزل علیہ انوار رحمتک الی الابد۔

اور میں اپنے ذاتی تجربہ سے بھی دیکھ رہا ہوں کہ دعاؤں کی تاثیر آب و آتش کی تاثیر سے بڑھ کر ہے بلکہ اسباب طبعیہ کے سلسلہ میں کوئی چیز ایسی عظیم التاثیر نہیں جیسی کہ دعا ہے۔"

(برکات الدعا)

درخواست دعا:۔ خاکسار نئی جگہ پر پریکٹس شروع کر رہا ہے جس میں حیوانات کا علاج بھی شامل ہے۔ احباب کامیابی اور ہر شر سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔ (ہومیو ڈاکٹر اقبال احمد ناصر آڈیل ۱۸ ضلع مظفر آباد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام میں مالی قربانیوں کا فلسفہ

(تقریر مکرم مولوی سلطان محمود صاحب انور مربی سلسلہ برموقع جلسہ سالانہ ۱۹۸۰ء)

(۴)

ساتواں نکتہ:- یاد رہے کہ تزکیہ کا لفظ زکی سے نکلا ہے جس کے ایک لغوی معنی "بڑھنا اور ترقی کرنا" کے ہیں "زکوٰۃ" کا لفظ بھی اسی سے متعلق ہے جس کے ایک معنی اُس نمو یا اضافہ کے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی برکت سے ہو پس اس جگہ تُزَکِّیْھِمْ کے ایک معنے یہ سمجھے جائیں گے کہ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) تو ان لوگوں کے اموال سے صدقہ یا زکوٰۃ وصول کر تاکہ اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ ان کے اموال میں برکت ڈالے اور مالی ترقی اور خوشحالی انہیں نصیب ہو پس خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے سے انسان کے مال میں کمی نہیں آتی بلکہ اضافہ اور ترقی ہوتی ہے اس مضمون کو قرآن کریم کی متعدد آیات میں اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے سیدنا حضرت مصلح موعود تفسیر کبیر جلد چہارم صفحہ ۴۸۳ پر فرماتے ہیں

"جو لوگ صدقہ یا زکوٰۃ میں اپنے اموال خرچ کرتے ہیں اُن کا مال کم نہیں ہوتا بلکہ ہمیشہ بڑھتا رہتا ہے اور اس کا فائدہ خود لوگوں کو ہی پہنچتا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

مَا اٰتَیْتُمْ مِّنْ زَکٰوۃٍ تُرِیْدُوْنَ وَجْہَ اللّٰہِ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُضْعِفُوْنَ

(روم ع ۴)

یعنی جو لوگ اللہ تعالیٰ کی خاطر اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں وہی اپنے مالوں کو بڑھانے والے ہوتے ہیں"

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اسی امر کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں

"خوش قسمت وہ شخص ہے جو اسے محبت کرے اور اور اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کرے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اُس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی .....

پس جو شخص خدا کے لیے مال کا بعض حصہ چھوڑتا ہے وہ ضرور اسے پائے گا"

(اشتہار تبلیغ رسالت جلد ۱ صفحہ ۱۰ بحوالہ "الفضل" صفحہ ۸ ستمبر ۱۹۸۰ء)

نیز فرماتے ہیں

"جو شخص مال سے محبت کر کے خدا کی راہ میں وہ خدمت بجا نہیں لاتا جو بجا لانی چاہیئے تو وہ ضرور اس مال کو کھوئے گا۔

(تبلیغ رسالت جلد ۱ بحوالہ مجموعہ اشتہارات جلد ۳ صفحہ ۴۹۷)

قرآن کریم میں یہی مضمون سورۃ بقرہ کی آیت ۲۴۶ میں اس طرح آیا ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَہٗ لَہٗٓ اَضْعَافًا کَثِیْرَۃً ط وَاللّٰہُ یَقْبِضُ وَیَبْصُطُ۔

یعنی کیا کوئی ہے جو اللہ کو (اپنے مال کا) ایک اچھا ٹکڑا کاٹ کر دے تاکہ وہ اُسے اُس کیلئے بہت بڑھا لے اور اللہ (کی یہ بھی سنت ہے کہ وہ بندہ کا مال) لیتا ہے اور بڑھاتا ہے۔

پھر سورۃ بقرہ کی آیت ۲۶۲ میں فرماتا ہے۔

مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ کَمَثَلِ حَبَّۃٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ کُلِّ سُنْۢبُلَۃٍ مِّائَۃُ حَبَّۃٍ ط وَاللّٰہُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ ط وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ

یعنی جو لوگ اپنے مالوں کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں (اللہ کے اس فعل) کی حالت اس دانہ کی حالت کے مشابہ ہے جو سات بالیں اُگائے اور ہر بالی میں سو دانہ ہو اور اللہ جس کے لیے چاہتا ہے اس سے بھی بڑھا (بڑھا کر) دیتا ہے اور اللہ وسعت دینے والا (اور) بہت جاننے والا ہے

پھر اسی سورۃ کی آیت ۲۶۶ میں فرمایا۔

"اور جو لوگ اپنے مال اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے اور اپنے آپ کو مضبوط کرنے کیلئے خرچ کرتے ہیں ان (کے خرچ) کی حالت اُس باغ کی حالت کے مشابہ ہے۔ جو اونچی جگہ پر ہو (اور) اس پر تیز بارش ہوئی ہو جس (کی وجہ) سے وہ اپنا پھل دوچند لایا ہو۔ اور (اُس کی یہ کیفیت ہو کہ) اگر اُس پر زور کی بارش نہ پڑے تو تھوڑی سی بارش ہی (اُس کے لیے کافی ہو جائے)"

پھر آیت ۲۷۷ کا مضمون یہ ہے کہ "اللہ سود کو مٹائے گا اور صدقات کو بڑھائے گا اور اللہ ہر بڑے کافر (اور) بڑے گنہگار کو پسند نہیں کرتا"

احباب کرام! یہ آیت آج کے معاشرہ کے لیے بڑی اہم پیش خبری پر مشتمل ہے۔ کہ سودی نظام اور کاروبار بالآخر تباہ ہو کر رہے گا۔ اور صدقات کا نظام اس کی جگہ لے کر بڑھے اور ترقی کریگا۔ وہ لوگ جو سود کے ذریعہ معاشی نظام میں دنیا کی مشکلات کا حل سمجھتے ہیں انہیں یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ وہ ایک ایسے عظیم اور مہیب بحری جہاز کے سوار ہیں جس کے مقدر میں غرقابی اور تباہی لکھی ہوئی ہے اس کی عظیم جسامت اور غیر معمولی حجم کے باعث ڈوبنے میں دیر تو صرف ہو سکتی ہے لیکن اس کی مکمل طور پر شکست و ریخت اور اُس کے ملیامیٹ ہونے سے دنیا کی کوئی طاقت اسے بچا نہیں سکتی قرآن کریم جو خدا کا کلام ہے اُس کا فرمان یہ ہے کہ

اَلَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا کَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُہُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ۔

یعنی جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (بالکل) اسی طرح کھڑے ہوتے ہیں جس طرح وہ شخص کھڑا ہوتا ہے جس پر شیطان (یعنی مرض جنون) کا سخت حملہ ہو۔ (آیت ۲۷۶)

پس ایسا نظام جو ایک مجنون خبطی کی طرح لڑکھڑا رہا ہے وہ ایک ریت کی دیوار ہے۔ جسے ہرگز بقا نصیب نہیں وہ انشاء اللہ گرے گا۔ پیوستہ خاک ہو گا (اور اس کی جگہ اسلام کا پیش کردہ نظام سنبھالے گا جس کی عمارت کے ستون یہ ہونگے کہ:-

ع۱ - اسلام کے ذریعہ قائم ہونے والے نظام میں خدا کے عطا کردہ اموال کو خدا کی مرضی کے مطابق اور اسی کی اطاعت کرتے ہوئے اُسی کی رضا جوئی کی خاطر قلبی بشاشت سے پیش کیا جائے

ع۲ - اُمراء اپنے اموال کو اپنے غریب بھائیوں کی فلاح اور ترقی کیلئے خرچ کرنا اپنا دینی فریضہ بلکہ عبادت سمجھ کر بجا لائیں گے اور ان پر کوئی جبر کرنے کی ضرورت پیش نہیں آئیگی۔

ع۳ - غرباء کے حقوق کی نگہداشت تو ہو گی۔ ان کی ضرورتوں میں ان کی کفالت بھی کی جائے گی۔ مگر اس طرح کہ نہ وہ پیشہ ور گداگر بن کر رہ جائیں اور نہ ان کی عزت نفس کو پامال کیا جائے گا نہ ہی امراء کے خلاف نفرت کے جذبات ابھار کر طبقاتی تقسیم اور طبقاتی تصادم کی راہیں ہموار کی جائیں گی۔

ع۴ - ہر شخص اموال کو اللہ تعالیٰ کی عطا سمجھ کر دونوں جہانوں کی فلاح کی خاطر خرچ کرے گا اور کوئی کسی کا استحصال نہیں کرے گا خدا کی رضا اور خدا کی اطاعت سب کو مقدم ہو گی۔

ایسے مبارک اسلامی معاشی نظام کی بنیاد ظاہری رنگ میں "نظام وصیت" کے ذریعہ جماعت احمدیہ میں رکھ دی گئی ہے۔ جب یہ "نظام وصیت" دنیا میں پھیلے گا اور قبولیت عامہ اسے حاصل ہو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جائیگی تو جو اس کا نقشہ تیار ہوگا وہ حضرت مصلح موعود کے الفاظ میں سماعت فرمائیے - آپ فرماتے ہیں

"جب وصیت کا نظام مکمل ہوگا تو صرف تبلیغ ہی اس سے نہ ہوگی بلکہ اسلام کے منشاء کے ماتحت ہر فرد بشر کی ضرورت کو اس سے پورا کیا جائے گا اور دکھ اور تنگی کو دنیا سے مٹا دیا جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ - یتیم بھیک نہ مانگے گا - بیوہ لوگوں کے آگے ہاتھ نہ پھیلائے گی - بے سامان پریشان نہ پھرے گا - کیونکہ وصیت بچوں کی ماں ہوگی جوانوں کی باپ ہوگی - عورتوں کا سہاگ ہوگی اور جبر کے بغیر محبت اور دلی خوشی کے ساتھ بھائی بھائی کی اس کے ذریعہ سے مدد کرے گا - اور اس کا دینا بے بدلہ نہ ہوگا بلکہ ہر دینے والا خدا تعالیٰ سے بہتر بدلہ پائے گا - زامیر گھاٹے میں رہے گا نہ غریب نہ قوم، قوم سے لڑے گی بلکہ اس کا احسان سب دنیا پر وسیع ہوگا۔"

(نظام نو صفحہ ۱۱۲/۱۱۳)

پس اسلام میں جس قدر بھی مالی قربانیاں تجویز کی گئی ہیں بشمول نظام وصیت کے ان سب کے اندر یہ فلسفہ کارفرما ہے کہ ان کے نتیجہ میں انسان کے مال میں کمی ہرگز نہیں آتی - بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایسے انسان کے مال کو بابرکت بنا دیا جاتا ہے اس کی پریشانیاں اور تکلیفات دور کر دیئے جاتے ہیں اور چونکہ خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے ایسا انسان عملی طور پر شکر گذاری کا طریق اپنا رہا ہوتا ہے اسلئے

وَلَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ

کے مطابق اس کے مال میں دنا دگنی رات چوگنی ترقی ہوتی رہتی ہے - اسی لیے اللہ تعالیٰ نے انفاق فی سبیل اللہ کو ایسا قرض قرار دیا جو خدا تعالیٰ کئی گنا بڑھا کر انسان کو واپس دیتا ہے ایک اور جگہ اسے خدا تعالیٰ کے ساتھ بیع قرار دیا گیا ہے کہ انسان سے اللہ تعالیٰ گویا اموال خرید کر ان کے عوض انہیں جنت کی نعماء سے نوازے گا مگر اسی دنیا میں بھی وہ محروم نہ رہیں گے۔

"خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے اموال میں برکت آتی ہے اس کی بابت دو ایسی باتوں کا ذکر فائدہ بخش ہوگا جن کا تعلق تجربے اور مشاہدے سے ہے

پہلی بات یہ کہ سیدنا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے مبارک عہد میں جس پر اب ستر سال سے زائد عرصہ گذر رہا ہے جن خوش بخت اور قابل فخر وجودوں نے حضور کی تحریک پر قربانیاں پیش کیں - گو بظاہر نظر وہ نہایت معمولی قربانیاں تھیں مگر ان نہایت معمولی قربانیوں کی قیمت خود حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے یہ بیان فرمائی ہے - آپ فرماتے ہیں۔

"یہی وقت خدمت گذاری کا ہے پھر بعد اس کے وہ وقت آتا ہے کہ ایک سونے کا پہاڑ اس راہ میں خرچ کریں تو اس وقت کے ایک پیسے کے برابر نہیں ہوگا"

گویا اس وقت کے ایک پیسے کی قیمت آپ نے سونے کے پہاڑ سے بھی زیادہ بتا دی اور کوئی شبہ نہیں کہ وہ ایک پیسہ یقیناً سونے کے پہاڑ سے بڑھ کر پھل دے رہا ہے۔ جس پر ایک ایک صحابی حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا خاندان زندہ گواہ ہیں اب تیسری بلکہ چوتھی نسل پروان چڑھ رہی ہے اور اس ایک پیسہ کی برکت پر خاندانوں پر خاندان پل رہے ہیں بلکہ سیم و زر سے نہال ہوئے بیٹھے ہیں - اور یہ تو دنیا کی برکتیں ہیں جو اس زندگی سے تعلق رکھتی ہیں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اس اس فانی دنیا کی برکتوں کے علاوہ اخروی نعمتوں کی بشارت بھی دے رہے ہیں سنیئے کہ آپ کے ایمانوں میں تازگی اور بالیدگی آئے فرماتے ہیں اور کتنے اعلیٰ مقام کی بشارت دیتے ہیں

"جو کوئی میری موجودگی اور میری زندگی میں میری منشاء کے مطابق میری اغراض میں مدد دے گا۔ میں امید رکھتا ہوں کہ وہ قیامت میں بھی میرے ساتھ ہوگا۔ اور جو شخص ایسی ضروری مہمات میں مال خرچ کرے گا۔ میں امید نہیں رکھتا اس مال کے خرچ سے اس کے مال میں کچھ کمی آجائے گی بلکہ اس کے مال میں برکت ہوگی"

(اشتہار تبلیغ رسالت جلد ۱ صفحہ ۵۳ بحوالہ مجموعہ اشتہارات صفحہ ۴۹۷)

پس جماعت احمدیہ کی (ستر سال سے زائد) تاریخ گواہ ہے اور اس گواہی میں اس لاکھوں افراد پر مشتمل جم غفیر کو بھی میں شریک کرتا ہوں کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے کسی صحابی کا اتا پتا بتاؤ جس کی آل اولاد آج سونے میں تل نہ رہی ہو اور جس پر دین و دنیا کی نعمتوں کے دروازے فلک نے نہ کھولے ہوں یہاں دل چاہتا ہے کہ صحابہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی آل و اولاد سے خدا کے نام پر درد بھری اپیل بھی کروں کہ آپ کے اجداد نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی آواز پر لبیک کہنے کیلئے ایک پیسہ ہی پایا اور اور اسے پیش کر کے آج آپ کے گھروں کو سونے سے بھر دیا - اب آپ کیوں نہیں چاہتے کہ اس سونے کو ہیروں اور جواہرات میں تبدیل کر کے اپنی نسلوں کے حوالے کریں - خدا کے جس مامور کی برکت نے آپ کو اس مقام تک پہنچایا اسی مامور زمانہ کا نائب موعود آپ کو بلا رہا ہے خدا کیلئے اٹھو کہ زمانہ چال قیامت کی چل گیا - ابھی وقت ہے اور قربانیوں کیلئے جماعت کا امام آپکو آواز دے رہا ہے - خدا تعالیٰ کے انعامات جو پہاڑوں سے بھی بڑے اور بڑھ کر ہیں ان کی شکر گذاری کا حق ادا کرو ورنہ ناقدروں اور ناشکر گذاروں کے لیے الٰہی وعید بڑی سخت ہے

وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ

خدا کرے - خدا کرے ہاں خدا کرے کہ کوئی احمدی گھرانہ ناشکری اور ناقدری جیسے مہلک گناہ کا مرتکب نہ ہو - آمین

شاید کسی دل میں یہ خیال گذرے کہ ستر اسی سال کی پرانی باتیں ہیں - اب زمانہ بدل گیا ہے۔ اس لیے میں آپکو اس عرصہ کی بات سناتا ہوں جس پر ابھی صرف چھ سال گذرے ہیں ۱۹۷۴ء میں جس جس احمدی کو مالی قربانی دینی پڑی یا کسی اور ابتلاء میں سے گذرنا پڑا ان کی تعداد ہزاروں سے کم نہیں مگر میں اپنی پوری بصیرت سے یہ کہہ سکتا ہوں کہ ۱۹۷۴ء میں نقصان اٹھانے والے کسی احمدی کا قرض اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ نہیں رکھا بلکہ سینکڑوں ہزاروں گنا زیادہ عطا کیا ہے اور بہت جلد عطا کیا ہے اور کوئی ایک مثال اس کے برعکس پیش نہیں کی جا سکتی - اٹھو! اور ملک کے گوشے گوشے بستی بستی گلی گلی بلکہ گھر گھر تلاش کرو اور دیکھو کہ کیا وہ جماعت کا سر عگنائی آج نعمائے الٰہی سے بھرا ہوا نہیں - خدا شاہد ہے کہ وہ نعمائے الٰہی سے چھلک رہا ہے اور چھلکتا رہے گا اور ابدالآباد تک ایسا ہی رہے گا - کیونکہ

مَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ

خدا تعالیٰ کی نعمتوں میں اور اس کے خزانوں میں کبھی کمی نہیں آسکتی -

سیدنا حضرت مصلح موعود آسمانی بینک کے بارہ میں تفسیر کبیر جلد ۴ صفحہ ۳۵۵ پر فرماتے ہیں:

"مومن جن کے متعلق تم کہتے ہو کہ وہ کمزور اور ناطاقت ہیں ان کا بینک آسمان پر کھلا ہوا ہے ....

.....

ان کی باقیات الصالحات خدا کے بینک میں ہیں جس کا دیوالیہ نہیں نکل سکتا اور وہ بہت بہتر ہیں ثواب کے لحاظ سے بھی اور پھر واپسی کے لحاظ سے بھی یعنی اصل مال بھی انہیں وہیں سے ملے گا اور ثواب بھی وہیں سے ملے گا - یا یوں کہو کہ مول بھی وہیں سے ملے گا اور بیاج بھی وہیں سے ملے گا - ثواب بیاج ہو گیا اور خیرٌ مَّرَدًّا مول ہو گیا - گویا اس طرف اشارہ کیا کہ تمہیں اپنے بنکوں پر بڑا ناز ہے اور تم سمجھتے ہو کہ تمہارا روپیہ بنکوں میں ضرور ہونا چاہیے کیونکہ تمہیں انٹرسٹ ملیگا لیکن تم اس حقیقت کو بھی

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قدرتی نظائر سے اچھوتا استدلال

(مکرم ماسٹر امیر عالم صاحب - شیخوپورہ)

قدرت نے انسانی سٹاک والی مٹی کو وہ مرتبہ بخشا ہے کہ انسان مٹی کا بت بننے کے باوجود اعمالِ صالحہ بجا لا کر دینی و دنیوی فیضان سے مستفیض ہو رہا ہے۔ اسی مٹی سے وہ شیطان بنا اور اسی مٹی سے وہ خلیفۃ اللہ فی الارض۔ قدرت نے دونوں نظاموں میں یکسانیت کا پہلو رکھا ہے۔ اسی بناء پر وہ ہر دو نظام کو صراطِ مستقیم پر چلنے کی رہنمائی کے طور پر پیش کرتا ہے چنانچہ روحانی امور کو دنیاوی رنگ میں سمجھایا گیا ہے مثلاً گمراہی کے وقت روحانیت کے قیام کیلئے ماموروں کی بعثت کی مثال امساکِ باراں کے وقت بادلوں اور ٹھنڈی ہوا کے چلنے سے دی گئی ہے۔ ہم ذیل میں اسی طریق کی ایک مثال پیش کرتے ہیں جو

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ (البقرہ ع ۳)

کے جواب میں ہستی باری تعالیٰ کے ثبوت میں پیش کی گئی ہے۔ ذرا یہ اچھوتا استدلال ملاحظہ ہو۔ بنی نوع انسان کی رہائشی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے دنیا کو مسقف مکان کی شکل میں بنایا گیا ہے۔ فرماتا ہے:

اَلَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً

اور پھر آسمان سے بارش برسا کر رزق پیدا کیا گیا جیسا کہ فرمایا:

وَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ

اسی طرح خدا تعالیٰ نے بنی نوع انسان کی روحانی زندگی کا بندوبست کیا۔ اس مضمون کو سمجھنے کے لئے آیات کا تجزیہ ضروری ہے پہلے ان آیات کا ذکر ہے جن میں قدرتی نظائر سے ہستی باری تعالیٰ کا ثبوت دیا گیا ہے۔ دوسرے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وحی سے۔ تیسرے صحابہ کرامؓ کی روحانی اور جسمانی ترقیات سے۔ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ کا ارشاد درمیان میں ہے۔

دوسری دلیل

پہلی دلیل صفتِ الٰہیہ پر مشتمل ہے۔ اس کے بعد دوسری دلیل

وَ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ

بظاہر ہمیں دلیل ہذا کو پہلی دلیل سے جوڑنے میں بڑی دقت معلوم ہوتی ہے کہ خدا تعالیٰ کی صنعتی کاریگری کی دلیل کے بعد وحی الٰہی کی دلیل لانے سے کیا مطلب ہے۔ چونکہ خدا تعالیٰ خود غیب ہے اس لئے اس کے دلائل بھی غیبی امور پر مشتمل ہیں (پہلی دلیل میں اس نے اپنی قدرت سے غیب سے کائنات پیدا کرنے کا ذکر کیا۔ دوسری دلیل میں روحانی امور کا ذکر کر کے یہ حقیقت ظاہر کی گئی ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے مامور کے ذریعہ اپنی وحی کی عظمت سے اپنی ہستی پیش کر رہا ہے۔ وحی الٰہی میں بنی نوع کے فائدے کے لئے اخلاقی و روحانی ترقیات، ملکی معیشت، قومی برتری اور امنِ عالم کے ذرائع مخفی ہوتے ہیں۔ یہ خدائی شاہکار دلیل ہے جو مامور من اللہ کا خدا تعالیٰ سے تعلق ثابت کرتی ہے اور ہستی باری تعالیٰ کے بارے میں زبردست ثبوت مہیا کرتی ہے۔

خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر کفار مامور من اللہ کی وحی کے بارے میں شک کرتے ہوں تو وہ وحی الٰہی کے مثل کوئی سورۃ یا اس کا کوئی جزو بنا کر پیش کریں۔ اگر وہ مامور من اللہ کی وحی کو ایسا کر کے افترا نہ ثابت کر سکیں تو ان کے لئے عذابِ جہنم ہستی باری تعالیٰ کا الگ ثبوت ہوگا اور مومن ترقی کریں گے۔

تیسری دلیل یہ دی کہ مومنوں کی ترقی مامور من اللہ کی بعثت سے وابستہ ہوتی ہے جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے والے ہم عصر اقوام سے ترقی کے میدان میں آگے نکل گئے۔ اس دلیل سے کفار کے لئے ہستی باری تعالیٰ سے انکار کی گنجائش نہیں رہی۔

ازالۂ اشتباہ

اس جگہ یہ بیان کرنا ضروری ہے کہ خلیفۃ اللہ فی الارض کے خدائی ارشاد

قَالُوْا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَ یَسْفِكُ الدِّمَآءَ

کو حضرت آدم پر چسپاں کر کے حضرت آدم پر الزام لگا دیا جاتا ہے کہ معاذ اللہ حضرت آدم خلیفہ ہونے سے قبل فتنہ و فساد میں حصہ لیا کرتے تھے یہاں تک کہ خونریزی سے بھی باز نہ آتے تھے حالانکہ یہ الزام آیہ قرآنی فَقَدْ لَبِثْتُ فِیْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (یونس) کے سراسر معارض ہے اور مندرجہ بالا قرآنی استدلال کے بھی خلاف ہے۔

غور کرنے کی بات یہ ہے کہ آیہ ہذا میں شیطان یا آدم کی کوئی تخصیص نہیں کی گئی نادان حضرات نے خواہ مخواہ غلط معنے کر کے اسے حضرت آدم پر چسپاں کر دیا حالانکہ اس کے معنے سیاق و سباق کلام کے مطابق ہونے چاہئیں۔ یہ کلامِ الٰہی کی عجیب طرز ہے کہ وہ بعض مقامات قارئین پر حل کرنے کے لئے چھوڑ دیتا ہے۔ یہ بھی ایسا ہی مقام ہے اور اسے قرآن مجید کے مشکل مقامات میں سمجھا جاتا ہے اور فی الواقع یہ بات درست ہے۔ بہت سے حضرات اس بارہ میں غلطی خوردہ ہیں۔

قرآن شریف سے معلوم ہوتا ہے کہ ملائکہ کا کام اطاعتِ امرِ الٰہی ہے نہ کہ بغاوت۔ بغاوت کرنا شیطان اور اس کی ذریت کا کام ہے۔ ملائکہ اس بات سے واقف تھے اس لئے ان کا مبینہ کلام حضرت آدم کی بجائے شیطان کی طرف ہے کہ آدم کے دعویٰ نبوت کے نتیجہ میں شیطان مخالفت کرے گا اور فتنہ و فساد کا بازار گرم کرے گا۔ ان کے جواب میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مجھے ان سب باتوں کا علم ہے انجامکار آدم اور اس کے ماننے والے کامیاب ہوں گے اور دنیا نیک لوگوں سے بھر جائے گی۔ ہمارے بیان کی تائید آئندہ بنی اسرائیل کے بیان سے بھی ہوتی ہے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا عرشی مقام

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عرشی مقام کی روحانی فضیلت کے بارے میں کچھ بیان کرنا از حد مشکل ہے۔ مثلاً خدا تعالیٰ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا مقامِ قرب آیہ مبارکہ

ثُمَّ دَنٰى فَتَدَلّٰى فَكَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰى۔ (النجم)

کی روشنی میں کسی منکر کے سامنے پیش کیا جائے تو وہ اسے حسنِ ظنی پر محمول کرے گا اس کی تفہیم کے لئے واقعاتی اثبات کا ہونا لازم ہے۔ تاریخی واقعات کو رد کرنا آسان نہیں ہوتا۔ تاریخی واقعات دینی و دنیوی دونوں طرح قابلِ قبول ہوتے ہیں۔

امتِ موسوی کی انعامات سے محرومی

اس ضمن میں پہلے ہم دینی واقعات کی گرہ کشائی کرتے ہیں۔ امتِ موسوی میں یہودیوں کی ہدایت کے لئے ہزاروں نبی آئے مگر یہودی انہیں بغیر الحق قتل کر کے خدا تعالیٰ کی ناراضگی مول لینے کا موجب ہوئے جس کی بناء پر وہ حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایسے انبیاء کی لعنتوں سے پہلے من حیث القوم حکومت کے انعام سے محروم ہوئے اس کے بعد نبوت کے روحانی انعام سے۔ اخلاقی اور عملی طور پر وہ قِرَدَةً خٰسِئِیْنَ بندروں کی جون میں آ کر بے حیائی کا کام کرنے لگ گئے چنانچہ ہزاروں سال سے بنی اسرائیل ان نعمتوں سے محرومی کے باعث غلامی کی لعنتی زندگی بسر کر رہے ہیں۔

(باقی)

زکوٰۃ کی ادائیگی ہر صاحبِ نصاب مسلمان پر فرض ہے

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا ارشاد

"ہر وہ انسان خواہ وہ افریقہ کا ہو یا یورپ امریکہ کا یا چین اور روس کا جو بھی خدا سے پیار کرے گا اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر چلے گا وہ خدا کی محبت حاصل کرے گا اور جو قومیں اس میں ترقی کریں گی ان میں سے جو سب سے زیادہ ترقی کرنے والی ہوگی وہ مرکز بن جائے گی۔ پاکستان یا ہندوستان کے ساتھ تو خدا کو پیار نہیں۔ خدا کو پیار ہے محمد کے ساتھ۔ کوشش کیجئے کہ آپ کے ہاتھ سے یہ قیادت نکل کے کسی اور کے پاس نہ چلی جائے۔

سیکرٹری تربیت
لجنہ مرکزیہ
ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعمیر مساجد کے صدقہ جاریہ میں حصہ لینے والے

از ۱۲ر اکتوبر ۱۹۸۰ء تا ۳۰ر اکتوبر ۱۹۸۰ء

۱- مکرم محمد نصیر صاحب، صدر جماعت احمدیہ کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ	۵۰ — ۰۰
۲- ″ منظور احمد صاحب چک ۲۳ دھارووالی ضلع شیخوپورہ	۶۴ — ۰۰
۳- ″ محمد ارشد صاحب ویفس چک ۳۵ پنڈت، والا ضلع ″	۵۰ — ۰۰
۴- ″ محاسب صاحب راولپنڈی منجانب مکرم چوہدری شافی صاحب	۸۷ — ۰۰
۵- ″ محمد صادق صاحب جاوید لیاقت پور ضلع رحیم یار خاں۔	۱۰۰ — ۰۰
۶- ″ ملک سلطان رشید صاحب کوٹ فتح خاں ضلع اٹک منجانب محترمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ	۱۰۰ — ۰۰
۷- ″ منشی سلطان احمد صاحب منڈیکے گورایہ ضلع سیالکوٹ۔	۵۰ — ۰۰
۸- ″ ″ ″ ″ منجانب مکرم مشہود احمد صاحب	۱۰۰ — ۰۰
۹- ″ ″ ″ ″ ″ محمود احمد صاحب	۵۰ — ۰۰
۱۰- ″ چوہدری غلام مصطفیٰ صاحب چک ۱۸۴-آر ضلع بہاولنگر	۵۰ — ۰۰
۱۱- ″ محمود احمد صاحب دارالصدر ربوہ	۵۰ — ۰۰
۱۲- ″ چوہدری فخر احمد صاحب کاہنوں بساب مکرم چوہدری خیر اللہ خاں صاحب لاہور چھاؤنی۔	۲۰۰ — ۰۰
۱۳- مکرم چوہدری علی اکبر صاحب ربوہ	۵۰ — ۰۰
۱۴- ″ میاں فضل الٰہی صاحب بذریعہ مکرم عنایت اللہ صاحب بھیرہ ضلع سرگودھا۔	۲۰۰ — ۰۰
۱۵- ″ شریف احمد صاحب سندری حیدرآباد (سندھ)	۱۸۴ — ۰۰
۱۶- ″ ″ ″ ″ ″ منجانب نعمت اللہ صاحب	۱۰۰ — ۰۰
۱۷- ″ رحمت اللہ صاحب باجوہ	۱۰۰ — ۰۰
۱۸- ″ ایم اے صادق صاحب ناظم آباد کراچی	۵۰ — ۰۰
۱۹- ″ عزیز اللہ صاحب راولپنڈی	۵۰ — ۰۰
۲۰- ″ عبدالشکور اسلم صاحب دستگیر سوسائٹی کراچی	۵۰ — ۰۰
۲۱- ″ محمد صادق صاحب ناظم شرقی ″	۸۰ — ۰۰
۲۲- ″ مرزا سردار احمد صاحب ″ ″	۱۸۰ — ۰۰
۲۳- محترمہ مریم صاحبہ بنت موسیٰ رضا صاحب ″	۱۰۰ — ۰۰
۲۴- مکرم قریشی محمود احمد صاحب، دستگیر سوسائٹی ″	۲۰۰ — ۰۰
۲۵- محترمہ قانتہ بنت مکرم عطاء اللہ صاحب فیاض محمد علی سوسائٹی کراچی	۷۵ — ۰۰
۲۶- جماعت احمدیہ فیصل آباد	۵۸۰ — ۵۰
۲۷- محترمہ طیبہ اکرم صاحبہ ماڈل ٹاؤن لاہور منجانب والد صاحب	۳۰۰ — ۰۰
۲۸- مکرم چوہدری عبدالشکور جاوید صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ منجانب ڈاکٹر محمد صاحب	۱۰۰ — ۰۰
۲۹- مکرم ملک عبدالرب صاحب ربوہ (بااقساط از مارچ تا ۳۰ر اکتوبر ۱۹۸۰ء)	۲۰۰ — ۰۰
محترمہ طارقہ ناصر صاحبہ اسلام آباد (″ ″ ″ ″)	۹۰ — ۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید)

پتہ درکار ہے

مسماۃ زہرہ بی بی صاحبہ زوجہ محمد حنیف صاحب وصیت ۱۰۵۲۱ سائن سیالکوٹ کا موجودہ ایڈریس دفتر وصیت کو درکار ہے اگر مرحومہ خود یہ اعلان پڑھے یا کسی اور دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔ کیونکہ وصیت کے بارہ میں ان سے خط و کتابت کرنی ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

روزنامہ الفضل میں
اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔
(مینیجر الفضل)

اعلانات دارالقضاء

مکرمہ فضیلہ بیگم صاحبہ محلہ دارالصدر شمالی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم میاں رشید احمد صاحب گوندل وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم کی ذاتی امانت ۵/۸۸ میں اس وقت مبلغ ۵۰۲۰/- روپے جمع ہیں۔ میرے علاوہ مرحوم کی ایک بیٹی رفعت بصیر صاحبہ اور لڑکا محمد ارشد صاحب گوندل بھی وارث ہیں۔ رقم مذکور محمد ارشد گوندل کو دیئے جانے پر نہ مجھے اور نہ میری بیٹی کو کوئی اعتراض ہے۔

لہٰذا استدعا ہے کہ رقم مبلغ ۵۰۲۰/- روپے محمد ارشد گوندل صاحب کو ادا کرنے کا فیصلہ صادر فرما دیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ٹائپ و شارٹ ہینڈ کورس

شعبہ صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے تحت ٹائپ و شارٹ ہینڈ اردو و انگلش کی کلاسز کا باقاعدہ انتظام موجود ہے۔ خدام سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ اس موقع سے فائدہ اٹھائیں۔ (نیز ٹائپ رائیٹر ریپیئرنگ کی ٹریننگ بھی دی جاتی ہے) ٹائپ اور شارٹ ہینڈ کا مکمل کورس کر کے خدام بطور سٹینو خدمت انجام دے سکتے ہیں۔

(مہتمم صنعت و تجارت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستہائے دعا

(۱) برادرم محترم کزن محمد سعید صاحب حال ٹورنٹو (کینیڈا) کا بیٹا عزیز محمد زبیر بعض عوارض کے سبب بیمار چلا آ رہا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز مذکور کو صحت کاملہ و عاجلہ عنایت فرمائے۔ آمین

یہ عاجز بھی جولائی ۱۹۷۵ء سے کانوں کی خرابی سے دوچار ہے۔ اب سماعت بند ہے۔ لقوہ کا عارضہ بھی حال ہے۔ یہ سب کچھ اعصابی کمزوریوں کا سبب ہے احباب کرام سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالحمید خان شوق اچھرہ لاہور)

(۲) میری بڑی ہمشیرہ امۃ القدیر صاحبہ بنت جمعدار فضل دین صاحب اوورسیر (مرحوم) گزشتہ چند روز سے بعارضہ ہائی بلڈ پریشر و دل کی دھڑکن بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور خیر و برکت والی لمبی زندگی دے۔ آمین ثم آمین

(چوہدری محمد اسماعیل انارکلی لاہور)

(۳) جملہ مخالفین کے شر سے حفاظت اور بچوں کی تعلیمی ترقی کے لئے دعا کی درخواست ہے

(وسیع الدین احمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ تربیلا ڈیم کالونی)

(۴) میری پیاری امی جان محترمہ احساں بیگم صاحبہ موضع ڈیریانوالہ تحصیل نارووال کی طبیعت عرصہ دراز سے خراب ہے چند دن افاقہ۔ اب پھر طبیعت زیادہ خراب ہو گئی ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میری امی جان کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

(نصرت سمیع معرفت بٹ کریانہ اینڈ جنرل سٹور شارع جامعہ احمدیہ ربوہ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

ماہانہ کارگزاری رپورٹ ہر ماہ کی ۱۵ تاریخ تک مرکز میں پہنچنی ضروری ہے۔ اس وقت بہت کم مجالس کی طرف سے رپورٹیں موصول ہو رہی ہیں یہ امر قابل فکر ہے اس طرف توجہ کی خاص ضرورت ہے مرکز اسی صورت میں آپ کی صحیح راہنمائی کر سکتا ہے۔ جب آپ کی طرف سے ماہ بماہ بروقت ماہانہ کارگزاری کی رپورٹیں مرکز میں موصول ہوتی رہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم میاں محمد عالم صاحب انتقال فرما گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

میرے والد محترم میاں محمد عالم صاحب آف راولپنڈی بروز ہفتہ ۱۴ فروری ۱۹۸۱ء کو انتقال فرما گئے۔ مرحوم موصی تھے۔ آپ لمبے عرصہ تک اپنے علاقہ راولپنڈی کی تحصیل گوجر خان میں اکیلے احمدی تھے۔ آپ پولیس میں سب انسپکٹر ریٹائر ہوئے اور دیانت اور فرض شناسی میں احمدیت کا نمونہ رہے۔ جماعت احمدیہ راولپنڈی کے امیر بھی رہے اور جماعتی کاموں میں جب تک عمر اور صحت نے اجازت دی بھرپور حصہ لیتے رہے۔ ۹۸ سال عمر پائی۔ لواحقین میں بڑے بیٹے میاں محمد عبدالقیوم صاحب خاکسار اور دو بیٹیاں مقبول خانم صاحبہ زوجہ کیپٹن عطاء اللہ ظہور احمد مرحوم اور معروف سلطانہ زوجہ پیر انوار الدین صاحب مرحوم چھوڑے ہیں۔ مرحوم کی میت ۱۵ فروری کی شام کو ربوہ پہنچی۔ مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے نماز مغرب کے بعد نماز جنازہ پڑھائی اور مقبرہ بہشتی میں قبر تیار ہونے پر دعا بھی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے۔

احباب راولپنڈی اور ربوہ نے بھی بہت تعاون فرمایا۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔ آمین۔ (لیفٹیننٹ کرنل ریٹائرڈ محمد عبدالخالق سابق میڈیکل مشنری سیرالیون حال اسلام آباد)

سپاس تعزیت

میرے بھائی مکرم عبداللطیف صاحب کے انتقال پر مجھے بہت سے احباب کی طرف سے تعزیتی خطوط موصول ہوئے۔ میں بزرگوں اور دوستوں کا شکرگزار ہوں کہ انہوں نے میری ڈھارس بندھائی سب دوستوں اور بزرگوں کو علیحدہ علیحدہ جواب دینا مشکل ہے۔ اس لئے بذریعہ اخبار الفضل آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آپ نے میری دلجوئی فرمائی ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(محمد اسماعیل ولد فقیر محمد صاحب مرحوم موضع بھون تحصیل چکوال ضلع جہلم)

دعائے مغفرت

۳۱ جنوری ۱۹۸۱ء کو میری نانی جان محترمہ سردار بی بی صاحبہ بمقام چک کالا ضلع گجرات مختصر علالت کے بعد بعمر ۷۴ سال وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحومہ صوم و صلوٰۃ کی بہت پابند، بہت دعاگو اور جماعت سے بہت محبت رکھنے والی خاتون تھیں۔ مرحومہ کا جنازہ اسی دن تین بجے سہ پہر مکرم ملک منصور احمد صاحب مربی سلسلہ شہر گجرات نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس کے بعد مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اپنے قرب سے نوازے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(چوہدری) طارق محمود کھریانوالی ڈاکخانہ شیخ پور ضلع گجرات)

مقابلہ مضمون نویسی خدام الاحمدیہ

عنوان: غزوہ تبوک و جنگ موتہ۔

حجم: دس ہزار الفاظ

نقد انعامات: اوّل: ۷۰۰/- روپے ؛ دوم: ۵۰۰/- روپے

سوم: ۳۰۰/- روپے

آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۸۱ء۔

(مہتمم تعلیم ام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت محفوظ کریں۔
(مینیجر الفضل)

اعلان نکاح

بتاریخ ۱۹ جنوری ۱۹۸۱ء بروز سوموار عزیزم مبشر احمد صاحب ابن مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب فاضل بکٹ گنج مردان کا نکاح عزیزہ محترمہ عابدہ شاہین صاحبہ بنت محترم خان عبدالرحمٰن خان صاحب آف اسماعیلہ ضلع مردان کے ساتھ مبلغ بیس ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم محمد شفیع صاحب اشرف مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ اسلام آباد نے مکرم منیجر رشید احمد خان صاحب کے مکان واقع ایوب پارک راولپنڈی میں پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس تعلق کو تمام متعلقین کے لئے ہر لحاظ سے باعث خیر و برکت بنائے اور مثمر بہ ثمرات حسنہ کرے۔ آمین

(چوہدری) عبدالعزیز سابق امیر جماعتہائے ضلع جہلم حال اسلام آباد)

قائدین مجالس متوجہ ہوں

قائدین مجالس جنہوں نے ابھی تک سال ۸۰-۸۱ء کے لئے فہرست تجنید خدام بجٹ ۸۰-۸۱ء نہیں بھجوایا۔ براہ کرم فوری ارسال کریں۔

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دیگوں کیلئے عطایا کے سلسلہ میں ضروری اعلان

مخلصین جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ نظارت ضیافت کی دیگوں کی ضرورت پوری کرنے کے سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد (مطبوعہ الفضل مورخہ ۱۲/۲/۸۱) کی تعمیل میں جو احباب اپنے عطایا بصورت نقدی، بنک ڈرافٹ، چیک بنک سلپس وغیرہ ارسال فرمادیں وہ مکرم افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو امانت جلسہ سالانہ "ب" ۱۷۸/۳۲۳-۱۰۶ میں جمع کرنے کے لئے بھجوائے جائیں۔

(ناظر ضیافت ربوہ)

انعامی مقابلہ مقالہ نویسی برائے ممبرات لجنہ اماء اللہ

عنوان: سیرت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

انعام: اوّل دوم اور سوم آنے والی ممبرات کو بالترتیب ۳۰۰/- روپے ۲۰۰/- روپے اور ۱۰۰/- روپے انعام دیا جائے گا۔

شرائط: (۱) حجم ۵ تا ۷ ہزار الفاظ۔

(۲) مقالہ خوشخط اور فل سکیپ کاغذ پر لکھا ہو۔

(۳) مقالہ کے آخر میں فہرست کتب جن سے استفادہ کیا گیا درج ہو۔

(۴) اقتباسات کے ساتھ مکمل حوالہ درج ہو۔ یعنی نام کتاب، مصنف اور صفحہ نمبر وغیرہ لکھا ہو نا ضروری ہے۔

(۵) مرکز میں مقالہ پہنچنے کی آخری تاریخ ۱۵ ستمبر ہے۔

(۶) کم از کم ۵۰ مقالہ جات وصول ہونے کی صورت میں انعام دیا جائیگا۔

تمام صدروں سے درخواست ہے کہ صرف معیاری مقالہ جات مرکز کو بھجوائیں۔ شکریہ۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مطالعہ کتب

خدام ماہ فروری ۸۱ء میں کتاب سیرت حضرت بانی سلسلہ ریویو اور مارچ ۱۹۸۱ء میں کتاب ساجدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب کا مطالعہ کریں۔ یہ کتابیں مرکز سے مل سکتی ہیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ بقیہ صفحہ اوّل

کی صحت گزشتہ دو روز ناساز رہی ہے۔ تاہم آج طبیعت بہتر ہے الحمد للہ۔ احباب کرام التزام سے حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحت یابی اور درازی عمر کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت یابی عطا کرے آمین

۔• اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان اور بزرگان جماعت کی دعاؤں سے خاکسار محکمانہ مقدمے سے باعزت طور پر بری ہو گیا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ اس طرح سے اس طویل پریشانی سے نجات ملی۔ جو عرصہ چھ سال سے لاحق تھی۔ نیز میری بیوی عرصہ چھ سال سے بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے یہ پریشانی بھی دور کرے۔ آمین

محمد انور ہاشمی سابق قائد ضلع ملتان حال اوکاڑہ چھاؤنی۔

۔• عزیزم منور احمد ابن مکرم حمید الدین صاحب کا اپریشن چند روز تک کراچی میں ہو رہا ہے۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ عزیزم کو جلد صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے اور لمبی زندگی عطا فرمائے آمین۔

خاکسار ملک محمود احمد ربوہ

خلاصہ خطبہ جمعہ بقیہ صفحہ اوّل

حضور نے فرمایا کہ یہ اللہ کا فضل ہے کہ جس وقت میں کام میں مصروف ہوتا ہوں مجھے اپنی بیماری کا احساس نہیں ہوتا۔ جب دوستوں سے مل رہا ہوتا ہوں تو اتنی خوشی ہوتی ہے کہ دوستوں کو کمزوری کا احساس ہی نہیں ہوتا۔ حضور نے فرمایا کہ ابھی ڈاکٹر نے بھی کہا ہے۔ کہ آپ دیکھنے میں تو بہت صحت مند معلوم ہوتے ہیں۔ میں نے کہا کہ میں ہمیشہ ہی اچھا لگتا ہوں۔

حضور نے فرمایا کہ نہ صرف یہ کہ دعا کے بغیر زندگی کا مزا نہیں بلکہ دعا کے بغیر کچھ مل بھی نہیں سکتا۔ نہ ہمیں اور نہ آئندہ آنے والی نسلوں کو۔ نہ آج کے انسان کو دعا کے بغیر کچھ مل سکتا ہے جو ہلاکت کے گڑھے پر کھڑا ہے۔ حضور نے احباب کو متوجہ کیا کہ جماعت احمدیہ کا یہ فرض ہے کہ وہ بہت دعائیں کرے۔ اور جماعت احمدیہ کی یہ شان یا علامت ہے۔ کہ اس کی دعاؤں کے بے شمار پہلو ہیں اس لئے کائنات کی کوئی چیز ایسی نہیں رہنی چاہیئے۔ جو ہماری دعا سے محروم ہو۔ حضور نے فرمایا کہ یہ اس لئے کہ ہم محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے ماننے والے ہیں۔ جن کے متعلق یہ اعلان کیا گیا کہ وہ رحمۃ للعالمین ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ دنیا کی ہر شے آپ کی رحمت کی محتاج بھی ہے۔ اور آپ کی رحمت کو حاصل بھی کر رہی ہے۔ اور فیضان محمد اپنی وسعتوں میں عالمین کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اس لئے وہ جو آپ کے در کے غلام ہیں ان کو بھی اپنی دعاؤں سے عالمین کا احاطہ کرنا چاہیئے۔ حضور نے فرمایا کہ اس وقت انسانیت، ہمارے اپنے بھائی، ہماری نسل اور ہماری دعا کرنے کی طاقت ہماری دعاؤں کی بہت محتاج ہے۔

حضور نے فرمایا کہ میں علیٰ وجہ البصیرت یہ کہتا ہوں اور میں نے یہ بات محسوس کی ہے کہ دنیا کچھ اس قسم کی واقع ہوئی ہے اور دنیا کے مشاغل کچھ اس قسم کے ہیں کہ اگر آدمی ہمیشہ چوکس اور بیدار ہو کر دعا کی طرف توجہ نہ دے۔ تو دعا میں غفلت کر جاتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ میں اسی لئے بار بار جماعت کو دعا کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ حضور نے فرمایا کہ حضرت ابراہیم نے دعا کی کہ میں یقیناً اپنے رب کے حضور جھک کر جو دعائیں کروں گا اس کے نتیجہ میں میرا نصیبہ سویا نہیں رہیگا۔ حضور نے فرمایا کہ اپنی قسمت جگانے اور بیدار کرنے کے لئے دعا کی ضرورت ہے اس لئے کہ اللہ کی رحمت سے ہی یہ ہو سکتا ہے۔ کہ انسان کو وہ مل جائے۔ جس کے حصول کی ہر فرد میں طاقت ہے اور اللہ تعالیٰ اسے وہ دینے کے لئے بھی تیار ہے۔ اور اگر ہم اس سے محروم رہ جائیں تو یہ ذمہ داری ہمارے رب کی نہیں۔ اللہ نے تو اعلان کر دیا ہے کہ جو رب کی طرف متوجہ نہ ہو تو کوئی کامیابی حاصل نہیں کر سکتا۔

حضور نے فرمایا کہ پس دعا کریں بہت دعا کریں کہ اللہ نے جو وعدے اس زمانے کے انسان کے لئے کئے ہیں وہ ہر کسی کی زندگی میں پورے ہوں۔ اور ہماری غفلتوں سے ان میں تاخیر نہ ہو۔ حضور نے فرمایا کہ اس کے لئے میں پھر یاد دہانی کرواتا ہوں کہ اس کے لئے بچوں کی تربیت کی طرف خصوصی توجہ دیں۔ حضور نے دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس بنیادی حقیقت کو سمجھنے کی توفیق دے۔ کہ ہم ہمیشہ اسے اپنے ذہن میں حاضر رکھیں۔ آمین

ماہنامہ تشحیذ الاذہان کے وی پی

جلسہ سالانہ سے قبل ایسے خریداران تشحیذ الاذہان (جن کا چندہ خریداری ختم تھا) کو بذریعہ خط چندہ ادا کرنے کی یاددہانی کروائی گئی تھی۔ ہم ممنون ہیں کہ بہت سے خریداران نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر دفتر تشحیذ الاذہان میں اپنا چندہ جمع کروا دیا۔ لیکن خریداران کی طرف سے چندہ نہیں ملا۔ ان کو ماہ جنوری ۱۹۸۱ء کا تشحیذ (سالنامہ) بذریعہ وی پی بھجوایا جا رہا ہے۔ خریداران سے التماس ہے کہ وی پی وصول فرما کر اپنے چندہ کی تجدید فرما کر ادارہ کی اعانت فرمائیں۔

(مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مربی صاحبان کا شکریہ

خاکسار نے حال ہی میں الفضل کی توسیع اشاعت کے سلسلہ میں بعض جماعتوں کا دورہ کیا ہے۔ میرے اس دورہ کو کامیاب بنانے میں مکرم سلطان محمود انور صاحب مربی کراچی۔ مکرم محمد اشرف صاحب مربی حیدر آباد (سندھ) اور مکرم شیخ محمد نعیم صاحب مربی نواب شاہ (سندھ) نے بہت امداد کی۔ اور میرے ساتھ جا جا کر دوستوں سے ملایا۔ اور انہیں الفضل کے خریدار بننے اور دوسرے احباب کے نام الفضل جاری کروانے کی تلقین کی۔ ان کے اس تعاون نے خاکسار کے کام میں بہت آسانی پیدا کر دی۔

میں ان سب کا صدق دل سے شکر گزار ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان سب پر اپنے فضلوں کی بارش نازل فرمائے۔ اور ان کے اخلاص میں برکت دے آمین

(منیجر الفضل ربوہ)

انشاء اللہ تعالیٰ

مورخہ ۲۶-۲۷ فروری

(آخری جمعرات اور جمعہ کے روز)

حکیم عبد الحمید اعوان

ربوہ کے مطب میں

حاضر ہوں گے

منیجر مشہور دواخانہ ربوہ فون ۶۳۸۱

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

سرگودھا شہر میں

ہر قسم کی عمارتی لکڑی۔ ڈیوڈار [illegible] پٹرول بصورت گیلی جات و پھاڑہ نیز گارڈر۔ ٹی آئرن بجل۔ قیصلہ وغیرہ حصول کے لئے سرگودھا شہر میں عمارتی لکڑی اور لوہے کا بہترین مرکز تھوک و پرچون

پتہ:۔ عبد الکریم اینڈ سنز فون ۲۹۸۴

دوکان ۶۳ غلہ منڈی (پرانا دفتر فوڈ گرین) سرگودھا۔

ضرورت ہے

فیصل آباد میں کاروں کی ورکشاپ کے لئے مندرجہ ذیل عملہ کی ضرورت ہے۔

ورکشاپ فورمین۔ مکینک (مستری) الیکٹریشن۔ ڈنٹر۔ پینٹر۔ چوکیدار۔ چپڑاسی

انٹرویو کے لئے ۲۶ ۲/۸۱ بروز جمعرات اور ۲۸ ۲/۸۱ بروز ہفتہ "تھری سٹار آٹو ورکشاپ" بوے دی جھگی (نزد ڈاک خانہ رحمن پورہ) سرگودھا روڈ۔ فیصل آباد پر خود تشریف لائیں۔